



## سوال

(52) عذاب قبر

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قبر میں عذاب ہوتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا ابوسعید خدریؓ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا:

”ہم قبیلہ بنو نجار کے ایک باغ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خچر پر سوار تھے اچانک وہ خچر اس طرح بدکا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گرا دیتا (وہاں دیکھا تو) چار پانچ یا چھ قبریں تھیں۔

ارشاد فرمایا: ان قبر والوں کو کون جاتا ہے؟ ایک شخص نے کہا: میں جانتا ہوں! پوچھا: یہ کب فوت ہوئے؟

تو بتایا گیا کہ یہ شرک پر مرے ہیں۔ تو ارشاد فرمایا:

”یہ امت اپنی قبروں میں آزمائی جاتی ہے۔ اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہو کہ تم مردے دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں وہ عذاب قبر سنوادے جو میں سنتا ہوں۔“

سیدنا زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

”تم آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔“

صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے کہا: ہم جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

ارشاد فرمایا: ”قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔“



صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے کہا: ”ہم عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔“

ارشاد فرمایا: ”اللہ کی ظاہری اور پوشیدہ فتنوں سے پناہ مانگو۔“

تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے کہا: ”ہم ظاہری اور پوشیدہ فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔“

ارشاد فرمایا: ”دجال کے فتنہ سے بھی اللہ کی پناہ مانگو۔“

تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے کہا: ”ہم دجال کے فتنہ سے بھی اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔“ (سلسلۃ الصحیحہ: 159)

اس حدیث سے:

1- عذاب قبر کا ثبوت ہے اور اس بارے میں احادیث متواتر ہیں اور اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں کہ یہ خبر واحد ہیں۔

اگر ہم مان لیں کہ یہ خبر واحد ہیں تو انہیں قبول کرنا واجب ہے اس لیے کہ قرآن اس کا شاہد ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۚ ۴۵ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۚ ۴۶ ... سورة غافر

”اور فرعون والوں پر بری طرح کا عذاب الٹ پڑا (45) آگ ہے جس کے سامنے یہ ہر صبح شام لائے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (فرمان ہوگا کہ) فرعونوں کو سخت ترین عذاب میں ڈالو“

اگر ہم یہ بھی مان لیں کہ قرآن میں عذاب قبر کی احادیث کا شاہد نہیں یعنی ان کی تائید نہیں ہوتی تو بھی صرف یہ احادیث ہی اس عقیدہ کے اثبات کے لیے کافی ہیں اور یہ نظریہ کہ صحیح خبر واحد سے عقیدہ ثابت نہیں ہوتا۔ ایسا باطل نظریہ ہے جو اسلام میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ائمہ دین ائمہ اربعہ وغیر ہم رحمۃ اللہ علیہم بھی اس کے قائل نہیں۔

بلکہ بعض علمائے کرام بغیر دلیل و برہان کے یہ نظریہ لے کر آئے ہیں۔ اور ہم نے اس اہم موضوع پر مستقل کتاب لکھی ہے۔ (کہ خبر واحد حجت ہے)

قبر میں فرشتوں، منکر نکیر کا سوال کرنا حق و ثابت ہے۔ اس بارے میں بھی متواتر احادیث ہیں۔ اس لیے اس پر یقین رکھنا بھی فرض ہے۔ (نظم الفرائد: 1/89-88)

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

### عذاب قبر صفحہ: 149

### محدث فتویٰ